ಕರ್ನಾಟಕ ಶಾಲಾ ಪರೀಕ್ಷೆ ಮತ್ತು ಮೌಲ್ಯನಿರ್ಣಯ ಮಂಡಲಿ,
ಮಲ್ಲೇಶ್ವರಂ, ಬೆಂಗಳೂರೂ–560 003

KARNATAKA SCHOOL EXAMINATION AND ASSESSMENT BOARD

Malleshwram, Bengaluru-560 003

2025-26ರ ಎಸ್.ಎಸ್.ಎಲ್.ಸಿ ಮಾದರಿ ಪ್ರಶ್ನೆಪತ್ರಿಕೆ–1

S.S.L.C. MODEL QUESTION PAPER-1 :2025-26

ವಿಷಯ: ಪ್ರಥಮ ಭಾಷೆ–ಉರ್ದು

Subject: **FIRST LANGUAGE - URDU**

ವಿಷಯ ಸಂಕೇತ: **12-U** | **Subject Code: 12-U**

ಸಮಯ: 3ಗಂಟೆ 15ನಿಮಿಷಗಳು] | [Time: 3 Hours 15 Minutes

ಗರಿಷ್ಠ ಅಂಕಗಳು: 100] | [Max Marks: **100**

عام ہدایات :

1. اس سوالی پرچہ میں 45 سوالات ہیں۔
2. معروضی اور موضوعی دونوں قسم کے سوالات کے لئے دی گئی ہدایات کے مطابق جواب لکھیں۔
3. بائیں ہاتھ کے حاشئے پر پورے مارکس دئے گئے ہیں۔
4. جواب دینے کا زیادہ سے زیادہ وقت سوالنامہ کے اوپر دیا گیا ہے۔ اس میں سوالنامہ پڑھنے کے لئے 15 منٹ شامل ہیں۔

Turn over]

I: **درج ذیل سوالات کے چار متبادل جوابات دئے گئے ہیں صحیح جواب کا منتخب کر کے لکھئے:** 6X1=6

1. مضمون کا پہلا جُز یہ ہے۔

(A) نفسِ مضمون (B) خاتمہ

(C) نفسِ تمہید (D) تمہید

2. توحید کا دھارا رُک نہ سکا، اسلام کا پرچم جھک نہ سکا۔

خط کشیدہ لفظ کا مترادف ہے۔

(A) دین (B) ایمان

(C) جھنڈا (D) تلوار

3. نظم کے معنی ہیں۔

(A) جگانے کے (B) سلانے کے

(C) سینے کے (D) پرونے کے

4. غیر افسانوی انداز میں لکھی جانے والی تحریر کہلاتی ہے۔

(A) تحریر (B) مضمون

(C) سبق (D) نثر

5. غزل کا سب سے اچھا شعر کہلاتا ہے۔

(A) بیت الشعراء (B) ملک اشعراء

(C) بیت الغزل (D) شعر العجم

6. صنعتِ تضاد کا ایک اور نام ہے۔

(A) صنعتِ طباخ (B) صنعتِ اتباع

(C) صنعتِ تباق (D) صنعتِ طباق

II: **پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھئے:** 4X1=4

7. ہدایت کرنے والا : ہادی :: اطاعت کرنے والا : ....

Turn over]

.8	زہد	:	تقویٰ	::	شوق	:	....
.9	مشروب	:	مذکر	::	کاشت	:	....
.10	خوشبودار	:	لاحقہ	::	بے مصرف	:	....

III: درج ذیل سوالات کے جوابات ایک جملے میں لکھئے۔ 7X1=7

.11 بچوں کو اماں سے بدلہ لیناہوتا تو وہ کیا کرتے ؟

.12 پنڈت جواہر لال نہرو کو کس زبان سے دلی لگاؤ تھا؟

.13 ہر فرد اور ہر قوم کا پیدائشی حق کیا ہے ؟

.14 پطرس بخاری کا پورا نام کیا ہے ؟

.15 طاقت والوں نے کمزوروں کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

.16 صبر کی ہدایت کیوں دی گئی ہے ؟

.17 مچھر بلدیہ والوں کو کیا تنبیہہ کرتا ہے ؟

IV: درج ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھئے: 10X2=20

.18 ایام جاہلیت کے رسم ورواج کے تعلق سے حضورؐ نے کیا ارشاد فرمایا؟

.19 نہرو نے اندرا کی فرمائش کا کیا جوب دیا؟

.20 پنڈت نہرو نے جوشؔ اور کنور مہندر سنگھ کو تری مورتی ہاؤس آنے کی دعوت کیوں دی ؟

.21 بھرت نارائن جی روح کیوں مسکرا رہی تھی ؟

.22 ملک میں اب بھی دھرم کے نام پر جھگڑا ہوتا رہا تو کیا ہو گا؟

.23 حضورؐ کا نام آتے ہی شاعر کیسا محسوس کرتا ہے ؟

.24 رشوت ستانی کو مٹانے کے لئے کونسے اقدامات کرنے چاہیئے ؟

Turn over]

.25 حضرت امام حسینؓ کے رختِ سفر باندھتے ہی کونسا منظر سامنے آیا؟

.26 نظم "سرحدوں کا جال" میں شاعر سلیمان خمارؔ کیا کہنا چاہتے ہیں؟

.27 "بیکل اتساہی" اپنی رباعی میں غیروں پر احسان کی تمہید کرنا کیوں درست نہیں کہا ہے؟

V : درج ذیل سوالات کے جوابات تین یا چار جملوں میں لکھئے: 11X3=33

متن کے حوالے سے جملوں کی وضاحت کیجئے:

.28 "ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے اور سارے مسلمان بھائی بھائی ہیں۔"

.29 " دکھ ہوا کہ وہ تو اور بھی دھندلا گیا ہے۔"

.30 "اور کیا تین بجے ہی سورج نکل آئے گا۔"

درج ذیل نثر نگار کا تعارف لکھئے:

.31 مولانا ابو الکلام آزاد

درج ذیل شاعر کا تعارف لکھئے:

.32 فراقؔ گورکھپوری

درج ذیل اشعار کی تشریح کیجئے:

.33 کیا کیا خضرؑ نے سکندر سے
اب کسے رہنما کرے کوئی

.34 فرصت کہاں کہ یاد کا ملبہ کریدتے
کچھ لوگ آندھیوں میں گرے اور سنبھل گئے

.35 سب کا تو مداوا کر ڈالا، اپنا ہی مداوا کر نہ سکے
سب کے تو گریباں سی ڈالے، اپنا ہی گریباں بھول گئے

ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجئے۔

.36 i) تصور

Turn over]

ii) نور

iii) وصیت

37. مفرد جملے کی تعریف مع مثال لکھئے۔

38. صنعتِ تکرار کی تعریف مع مثال لکھئے۔

یا

رباعی کی تعریف لکھئے۔

VI : درج ذیل سوالات کے تفصیلی جوابات لکھئے: **5X4=20**

39. اپنی نصابی کتاب میں شامل "حمد" یا "نعت" کے ابتدائی چار اشعار لکھئے۔

40. کسی ایک نظم کا خلاصہ لکھئے۔

i) آمدِ بہار ii) رشوت

41. امیر خسرو کی شاعرانہ اور فنکارانہ صلاحیتوں کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

42. زعفران کی کاشت کیسے کی جاتی ہے؟

یا

لالہ کرپاشنکر جی مصنف کو جگانے کا حال اپنے الفاظ میں لکھئے۔

43. **درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھئے اور نیچے دئے گئے سوالات کے جوابات لکھئے:**

سرواپلی رادھاکرشنن 5 ستمبر 1888ء کو تملناڈو ریاست کے ایک چھوٹے گاؤں تروتنی میں پیدا ہوئے۔ ان کا تعلق ایک غریب برہمن خاندان سے تھا۔ سرواپلی ان کے آبائی وطن کا نام تھا۔ وہ بچپن سے بہت ذہین واقع ہوئے ہیں۔ ان کے والد انہیں سنسکرت پڑھانا چاہتے تھے۔ لیکن ان کے عزیز واقارب کا بے حد اصرار تھا کہ انہیں جدید تعلیم سے آراستہ کیا جائے۔ آخر کار انہیں ایک انگریزی مشنری اسکول میں داخلہ کیا گیا۔ جہاں پر وہ ہر امتحان میں اول درجے سے کامیابی حاصل کرتے رہے۔ یہ سلسلہ ابتدائی تعلیم سے اعلیٰ تعلیم تک قائم رہا۔ جب تعلیم سے فراغت نصیب ہوئی تو وہ معلم کی حیثیت سے ملازمت کرنے لگے۔ اپنی محنت، لگن اور جستجو کے ذریعے کامیابی حاصل کرتے ہوئے پروفیسر، چانسلر، سفیر، نائب صدر اور صدرِ جمہوریہ کے جلیل القدر عہدے تک رسائی کی۔ اور قوم وملک کی خدمت انجام دیتے ہوئے اس دارِ فانی سے کوچ کر گئے۔ آپ کی موت کے بعد آپ کو ہندوستان کا اعلیٰ ترین اعزاز "بھارت رتن" سے بھی سرفراز کیا گیا۔

سوالات:

i) سرواپلی رادھاکرشنن کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

ii) انہوں نے کن عہدوں پر فائز ہو کر قوم وملت کی خدمت انجام دی؟

Turn over]

VII. خط کے اجزائے ترکیبی کا لحاظ رکھتے ہوئے درج ذیل خطوط میں سے کوئی ایک خط لکھئے: 1X5=5

44. اپنے میر معلم / معلمہ کے نام ایک خط لکھئے جس میں اپنا ایس۔ایس۔ایل۔سی کا مارکس کارڈ کی درخواست کی گئی ہو۔

یا

اپنے دوست یا سہیلی کے نام ایک خط لکھئے جس میں اپنی امتحان کی تیاری کا ذکر ہو۔

VIII. کسی ایک عنوان پر مضمون لکھئے: 1X5=5

45. ماحول کی آلودگی

یا

انٹرنیٹ کے فائدے اور نقصانات

Karnataka State Board

SSLC Examination

Model Answers 2026

ಕರ್ನಾಟಕ ಶಾಲಾ ಪರೀಕ್ಷೆ ಮತ್ತು ಮೌಲ್ಯನಿರ್ಣಯ ಮಂಡಲಿ,
ಮಲ್ಲೇಶ್ವರಂ, ಬೆಂಗಳೂರು–560 003

KARNATAKA SCHOOL EXAMINATION AND ASSESSMENT BOARD

Malleshwram, Bengaluru-560 003

2025-26ರ ಎಸ್.ಎಸ್.ಎಲ್.ಸಿ ಮಾದರಿ ಪ್ರಶ್ನೆಪತ್ರಿಕೆ–1

S.S.L.C. MODEL QUESTION PAPER-1 :2025-26

ಮಾದರಿ ಉತ್ತರಗಳು

MODEL ANSWERS

ವಿಷಯ: ಪ್ರಥಮ ಭಾಷೆ–ಉರ್ದು

Subject: FIRST LANGUAGE - URDU

ವಿಷಯ ಸಂಕೇತ: **12-U** **Subject Code: 12-U**

ಗರಿಷ್ಠ ಅಂಕಗಳು: 100] [Max Marks: **100**

مارکس	اہم نکات / اشارات	نمبر شمار
	6X1=6 درج ذیل سوالات کے چار متبادل جوابات دیئے گئے ہیں صحیح جواب کا منتخب کرکے لکھئے:	:I
	مضمون کا پہلا جُز یہ ہے۔	.1
	(A) نفسِ مضمون (B) خاتمہ	
	(C) نفسِ تمہید (D) تمہید	
1	جواب:(D) تمہید	
	توحید کا دھارا رُک نہ سکا، اسلام کا پرچم جھک نہ سکا۔	.2

نمبر شمار	اہم نکات / اشارات	مارکس
	خط کشیدہ لفظ کا مترادف ہے۔	
	(A) دین (B) ایمان	
	(C) جھنڈا (D) تلوار	
	جواب: (C) جھنڈا	1
.3	نظم کے معنی ہیں۔	
	(A) جگانے کے (B) سلانے کے	
	(C) سینے کے (D) پرونے کے	
	جواب: (D) پرونے کے	1
.4	غیر افسانوی انداز میں لکھی جانے والی تحریر کہلاتی ہے۔	
	(A) تحریر (B) مضمون	
	(C) سبق (D) نثر	
	جواب: (B) مضمون	1
.5	غزل کا سب سے اچھا شعر کہلاتا ہے۔	
	(A) بیت الشعراء (B) ملک اشعراء	
	(C) بیت الغزل (D) شعر العجم	
	جواب: (C) بیت الغزل	1
.6	صنعتِ تضاد کا ایک اور نام ہے۔	
	(A) صنعتِ طباخ (B) صنعتِ اتباع	
	(C) صنعتِ تباق (D) صنعتِ طباق	
	جواب: (D) صنعتِ طباق	1
II :	**پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھئے:**	**4X1=4**
.7	ہدایت کرنے والا : ہادی :: اطاعت کرنے والا :	

نمبر شمار	اہم نکات / اشارات	مارکس
	جواب:فرمانبردار	1
.8	زاہد : پرہیزگار :: شوخ :	
	جواب:شریر	1
.9	مشروب : مذکر :: کاشت :	
	جواب:مونث	1
.10	خوشبودار : لاحقہ :: بے مصرف :	
	جواب:سابقہ	1
III:	**درج ذیل سوالات کے جوابات ایک جملے میں لکھئے۔** **7X1=7**	
.11	بچوں کو اماں سے بدلہ لینا ہوتا تو وہ کیا کرتے؟	
	جواب:بچوں کو اماں سے بدلہ لینا ہوتا تو وہ کبھی ان کی لاٹھی چھپادیتے، کبھی ان کی گٹھری پوٹلی کھول دیتے اور کبھی گھی کا حلوہ چرا لیتے تھے۔	1
.12	پنڈت جواہر لال نہرو کو کس زبان سے دلی لگاؤ تھا؟	
	جواب: پنڈت جواہر لال نہرو کو اردو زبان سے دلی لگاؤ تھا۔	1
.13	ہر فرد اور ہر قوم کا پیدائشی حق کیا ہے؟	
	جواب: ہر فرد اور ہر قوم کا پیدائشی حق آزاد رہنا ہے۔	1
.14	پطرس بخاری کا پورا نام کیا ہے؟	
	جواب: پطرس بخاری کا پورا نام سید احمد شاہ بخاری ہے۔	1
.15	طاقت والوں نے کمزوروں کے ساتھ کیا سلوک کیا؟	
	جواب: طاقت والوں نے کمزوروں کو پامال اور برباد کیا۔	1
.16	صبر کی ہدایت کیوں دی گئی ہے؟	
	جواب:اللہ تعالی صبر کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ اس لئے صبر کی ہدایت دی گئی ہے۔	1
.17	مچھر بلدیہ والوں کو کیا تنبیہ کرتا ہے؟	

نمبر شمار	اہم نکات / اشارات	مارکس
	جواب: مچھر بلدیہ والوں کو یہ تنبیہ کرتا ہے کہ تو مجھے مار کر تو دیکھے، بے شمار مچھر تم پر حملہ کریں گے۔	1
IV:	**درج ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھیے:**	**10X2=20**
.18	ایام جاہلیت کے رسم و رواج کے تعلق سے حضورؐ نے کیا ارشاد فرمایا؟	
	جواب:	
	☆ جاہلیت کے سارے بے ہودہ مراسم مٹا دیے گئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "ہاں! جاہلیت کے سارے دستور اور رسم و رواج میرے دونوں پاؤں کے نیچے ہیں۔	1
	☆ جاہلیت کے سارے خون کے بدلے ختم کر دیے گئے اور جاہلیت کے سود مٹاتا ہوں۔"	1
.19	نہرو نے اندرا کی فرمائش کا کیا جوب دیا؟	
	جواب:	
	☆ نہرو نے اندرا کی فرمائش کا یہ جواب دیا کہ تم نے ہر خط میں مجھے اردو کا شعر لکھنے کو کہا تھا	1
	☆ لیکن میں نے اس پر عمل نہیں کیا کہ "اردو یا ہندی کے خطوط سنسر والے روک لیتے ہیں۔ وہ ان میں کچھ خفیہ معنی پڑھنے کی کوشش کرتے ہیں۔"	1
.20	پنڈت نہرو نے جوشؔ اور کنور مہندر سنگھ کو تری مورتی ہاؤس آنے کی دعوت کیوں دی؟	
	جواب:	
	☆ پنڈت نہرو نے جوش اور مہندر سنگھ کو تری مورتی ہاؤس آنے کی دعوت اس لیے دی کہ وہ نہرو خاندان کے بعض اراکین اور عزیز و اقارب کے سامنے اپنی نظم ماتم آزادی سنائیں۔	1
	☆ کیوں کہ جو اصحاب لال قلعہ کے مشاعرے میں موجود نہیں تھے وہ نظم سننے کے آرزو مند تھے۔	1
.21	بھرت نارائن جی روح کیوں مسکرا رہی تھی؟	
	جواب:	
	☆ بھرت نارائن کی روح اپنی آنکھوں کی کامیابی پر مسکرا رہی تھی۔ ودیا چرن جی ان کی در سکلہ اپنا چکے تھے۔	1
	☆ اب وہ سب بھارت واسیوں کو ایک نظر سے دیکھنے لگے تھے۔	1
.22	ملک میں اب بھی دھرم کے نام پر جھگڑا ہوتا رہا تو کیا ہوگا؟	
	جواب:	
	☆ ملک میں اب بھی دھرم کے نام پر جھگڑا ہوتا رہے تو ہمارا بھی وہی حشر ہوگا جو خلیجی ملکوں کا تابکاری سے ہوا ہے۔	1
	☆ ہماری معیشی جڑیں، جو پہلے سے ہل گئی ہیں، اکھڑ بھی سکتی ہیں۔	1
.23	حضورؐ کا نام آتے ہی شاعر کیسا محسوس کرتا ہے؟	
	جواب:	
	☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام، شاعر کے لئے قیمتی اثاثہ ہے۔ یہ نام کارخانہ قدرت کی ہر چیز سے بہتر ہے۔	1
	☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور دل بستگی کی وجہ سے شاعر کی جذباتی کیفیت کا یہ حال ہے کہ کبھی ہونٹوں پر تبسم آتا ہے اور کبھی آنکھوں میں آنسو بھی آجاتے ہیں۔	1
.24	رشوت ستانی کو مٹانے کے لئے کونسے اقدامات کرنے چاہیئے؟	

Turn Over]

نمبر شمار	اہم نکات / اشارات	مارکس
	جواب:	
	☆ رشوت ستانی کو مٹانے کے لئے خون چوسنے والی صنعتوں اور ظلم وستم کرنے والی سرمایہ داری کو قابو میں لانا چاہیے۔	1
	☆ چور بازاری کو ختم کرنا چاہیے۔ ملازمت پیشہ افراد کو تنخواہیں کم دی جاتی ہیں۔	
	☆ اس بری عادت کو چھوڑنا چاہیے اور بڑھتی ہوئی قیمتوں پر قابو پایا جائے۔	1
	☆ جس دن یہ برائیاں فنا ہو جائیں گی تو رشوت خود بخود ختم ہو جائے گی۔	
.25	حضرت امام حسینؓ کے رختِ سفر باندھتے ہی کونسا منظر سامنے آیا؟	
	جواب:	
	☆ حضرت امام حسین کے رخت سفر باندھتے ہی شور مچ گیا کہ شاہ امام جنگ کے لئے نکلے ہیں۔	1
	☆ تمام اہل بیت رو رہے تھے۔ حضرت امام حسین کے قدموں سے آپ کی زوجہ بانوئے نیک نام پٹی ہوئی تھی۔	1
	☆ سکینہ اپنے سر کے بال بکھرائے ہوئے حضرت امام حسین کو روکنے کے لئے ان کے پٹکے میں ہاتھ ڈالے ہوئے تھیں۔	
.26	نظم "سرحدوں کا جال" میں شاعر سلیمان خمار کیا کہنا چاہتے ہیں؟	
	جواب:	
	☆ سرحدوں کا جال نظم میں شاعر کہنا چاہتا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے دنیا بنائی اس وقت انسان کو آزادی تھی کہ وہ کہیں بھی اپنا مسکن بنالے۔	1
	☆ انسان نے ملک کی سرحدیں بنا کر اپنی آزادی ختم کرلی اور اپنے ہی بنائے ہوئے جال میں خود پھنس گیا۔	1
.27	"بیکل اتساہی" اپنی رباعی میں غیروں پر احسان کی تمہید کرنا کیوں درست نہیں کہا ہے؟	
	جواب:	
	☆ غیروں پر احسان کی تمہید کرنا درست نہیں کیوں کہ غیروں سے احسان لینا غیرت مند انسان کو گوارہ نہیں ہوتا ہے۔	1
	☆ لیکن بعض وقت انسان کے نہ چاہنے کے باوجود تقدیر کے لکھے پر مجبور ہو کر غیر کا احسان برداشت کرنا پڑتا ہے۔	1
V :	**درج ذیل سوالات کے جوابات تین یا چار جملوں میں لکھیے:** 11X3=33	
	متن کے حوالے سے جملوں کی وضاحت کیجیے:	
.28	"ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے اور سارے مسلمان بھائی بھائی ہیں۔"	
	جواب:	
	☆ یہ جملہ حجۃ الوداع "سبق سے لیا گیا ہے۔ اس کے مصنف سید سلیمان ندوی ہیں۔	1
	☆ یہ جملہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ سے کہا۔	1
	☆ حجۃ الوداع کا خطبہ دیتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مساوات کی تعلیمات دیتے ہوئے صحابہ سے یہ جملہ کہا۔	1
.29	" دکھ ہوا کہ وہ تو اور بھی دھندلا گیا ہے۔"	
	جواب:	
	☆ یہ جملہ " بدایوں کے شام وسحر " سے لیا گیا ہے۔ اس کی مصنفہ ادا جعفری" ہیں۔	1
	☆ مصنفہ کو معلوم ہوا کہ دستور ساز زمانے کے خلاف بدایوں شہر وقت کے ساتھ بڑھنے اور پھیلنے نکھرنے کی بجائے اپنے ہی حدود میں سمٹ کر رہ گیا ہے۔	1

نمبر شمار	اہم نکات / اشارات	مارکس
	☆ ان کا خیال تھا کہ بدایوں اب تک یہ خوبصورت صنعتی شہر کا درجہ تو حاصل کر ہی چکا ہو گا اجالے ہی اجالے ہوں گے لیکن انہیں دکھ ہوا کہ وہ تو اور بھی دھندلا گیا ہے۔"	1
30.	"اور کیا تین بجے ہی سورج نکل آئے گا۔"	
	☆ یہ جملہ سویرے جو کل آنکھ میری کھلی" سبق سے لیا گیا ہے۔ اس سبق کے مصنف پطرس بخاری ہیں۔	1
	☆ یہ جملہ مصنف نے اپنے پڑوسی لالہ کرپا شنکر جی سے کہا۔	1
	☆ مصنف کے پڑوسی لالہ کرپا شنکر جی نے مصنف کو صبح تین بجے جگایا تو مصنف نے کہا کہ آج یہ کیا بات ہے کچھ اندھیرا سا ہے تو لالہ جی نے یہ جملہ کہا۔	1
	درج ذیل نثر نگار کا تعارف لکھئے:	
31.	مولانا ابوالکلام آزاد	
	جواب:	
	☆ نام- مولانا ابوالکلام آزادؔ اصل نام: محی الدین	1
	☆ حیات- ولادت: 11 نومبر 1888ء مکہ مکرمہ	
	وفات: 22 فروری 1958ء	1
	☆ قابلیت- ایک عظیم نثر نگار، آزاد ہندوستان کے پہلے وزیر تعلیم	1
	☆ تصانیف- کاروانِ خیال، غبارِ خاطر، تبرکاتِ آزاد، مکاتیبِ آزاد، خطباتِ آزاد، قولِ فیصل	
	درج ذیل شاعر کا تعارف لکھئے:	
32.	فراقؔ گور کھپوری	
	جواب:	
	☆ نام- رگھوپتی سہائے، قلمی نام۔فراق گور کھپوری	1
	☆ حیات- ولادت : 28 اگست 1896ء گور کھپور	
	وفات : 3 مارچ 1982ء	1
	☆ قابلیت- انگریزی میں ایم-اے کیا۔	
	انڈین سول سروس کے لئے منتخب ہوئے۔	
	1932ء میں الہ آباد انگریزی کے استاد مقرر ہوئے۔	1
	☆ تصانیف- روحِ کائنات، رمز وکنایات، غزلستان، شبنمستان، گُل نغمہ اور رباعیات کا مجموعہ "روپ"	
	درج ذیل اشعار کی تشریح کیجئے:	
33.	کیا کیا خضرؑ نے سکندر سے اب کسے رہنما کرے کوئی	
	جواب:	
	☆ یہ شعر مرزا غالب کی غزل سے گیا ہے۔ اس شعر میں ایک داستان کی طرف اشارہ ہے کہ سکندر حضرت خضر کے ساتھ چشمہ حیوان پر گیا تھا۔	1

Turn Over]

نمبر شمار	اہم نکات / اشارات	مارکس
	☆ وہاں جا کر دیکھا کہ جنھوں نے یہ پانی پی لیا تھا وہ اگرچہ زندہ تھے مگر طویل عمر کی وجہ سے اس قدر کمزور ہو گئے تھے کہ بے حس و حرکت پڑے تھے۔	1
	☆ یہ دیکھ کر سکندر بغیر پانی لیے وہاں سے واپس چلا آیا۔ مطلب یہ ہے کہ اگر خضر کی رہنمائی میں بھی مقصد حاصل نہ ہو سکا تو اب کسی اور کو رہنما بنانا بے سود ہے۔	1
34.	فرصت کہاں کہ یاد کا ملبہ کریدتے کچھ لوگ آندھیوں میں گرے اور سنبھل گئے جواب:	
	☆ یہ شعر شاعر حمید الماس کی غزل سے ماخوذ ہے۔	1
	☆ شاعر حمید الماس اس شعر میں کہہ رہے ہیں کہ ماضی کو یاد کرنے کی فرصت نہیں ہے۔	1
	☆ پرانی یادوں کو دل و ذہن سے نکال کر آندھیوں میں گرنے کے باوجود بھی لوگ سنبھل گئے۔	1
	☆ عدیم الفرصتی کی وجہ سے لوگ برے وقت کو بھول کر دوبارہ سنبھل گئے۔	
35.	سب کا تو مداوا کر ڈالا، اپنا ہی مداوا کر نہ سکے سب کے تو گریباں سی ڈالے، اپنا ہی گریباں بھول گئے جواب:	
	☆ یہ شعر شاعر اسرار الحق مجاز کی غزل سے ماخوذ ہے۔	1
	☆ شاعر اسرار الحق مجاز کہتے ہیں کہ وہ ہر ایک کی ضرورت اور خواہش کی تکمیل کرنے میں، اور دوسروں کے مسائل حل کرنے میں اس قدر مصروف رہے کہ اپنے مسائل کو حل نہ کر سکے۔	1
	☆ انہوں نے اپنی ساری قوت دوسروں کی کمزوریوں اور برائیوں کو دور کرنے میں لگا دی اور دوسروں کے مسائل حل کرنے میں اس میں اس طرح مشغول ہو گئے کہ خود اپنی ہی فکر کرنا بھول گئے۔	1
	ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔	
36.	i) تصور ii) نور iii) وصیت جواب:	
	i) اگر ہم ایک بہترین معاشرے کا تصور کریں تو ہمیں خود کو بدلنا ہو گا۔	1
	ii) رات کی تاریکی میں ستارے نور کی طرح چمکتے ہیں۔	1
	iii) بھرت نارائن کی وصیت کے مطابق آنکھیں آئی بینک کو دی گئیں۔	1
37.	مفرد جملے کی تعریف مع مثال لکھیے۔ جواب:	
	☆ ایسا جملہ جو ایک ہی مسند اور مسند الیہ سے بنا ہو مفرد جملہ کہلاتا ہے۔	2
	☆ مثلاً: رات گزاری۔ احمد نیک لڑکا ہے۔	1

مارکس	اہم نکات / اشارات	نمبر شمار
	(نوٹ: مفرد جملہ کی کوئی اور مثال لکھنے پر نشانات دیے جائیں۔)	
	صنعتِ تکرار کی تعریف مع مثال لکھیے۔	.38
	یا	
	رباعی کی تعریف لکھیے۔	
	جواب: صنعتِ تکرار	
2	☆ ایسا شعر جس میں ایک ہی لفظ کو دہرایا جاتا ہے اسے صنعتِ تکرار کہا جاتا ہے۔	
1	☆ مثلاً: اصغر سے ملے لیکن اصغر کو نہیں دیکھا اشعار میں سنتے ہیں کچھ کچھ وہ نمایاں ہے	
	(نوٹ: کوئی دوسرا شعر لکھنے پر نشانات دیے جائیں۔)	
	یا	
	رباعی:	
	جواب:	
1	☆ رباعی لفظ اربع" سے مشتق ہے۔ رباعی کو دوبیتی بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ اس میں دو بیت یعنی دو شعر ہوتے ہیں۔	
1	☆ ایسی نظم جو چار مصرعوں پر ہو مشتمل رباعی کہلاتی ہے۔	
1	☆ رباعی کا پہلا دوسرا اور چوتھا مصرعہ ہم قافیہ اور ہم ردیف ہوتا ہے۔ جبکہ تیسرا مصرعہ ردیف قافیہ کا پابند نہیں ہوتا۔	
	☆ رباعی کا چوتھا مصرعہ حاصل کلام ہوتا ہے۔ عموماً اس صنف میں عارفانہ، فلسفیانہ، سماجی، اخلاقی، اصلاحی اور مذہبی مضامین بیان کئے جاتے ہیں۔	
	درج ذیل سوالات کے تفصیلی جوابات لکھیے: 5X4=20	**VI :**
	اپنی نصابی کتاب میں شامل "حمد" یا "نعت" کے ابتدائی چار اشعار لکھیے۔	.39
	جواب: حمد	
1	صدائے کن سے ابد تک شباب تیرا ہے عیاں بھی تو ہے اور پنہاں حجاب تیرا ہے	
1	کسی بھی در سے اجالوں کی بھیک کیا مانگیں اندھیری شب بھی تری آفتاب تیرا ہے	
1	صنم تیرے ہیں، خدا ناشناس بھی تیرے نماز عشق کا ہر اک نصاب تیرا ہے	
1	رضا تیری ہے غفور الرحیم بھی تو ہے غضب و قہر بھی تیرا، ثواب تیرا ہے	
	یا	
	جواب: نعت	

نمبر شمار	اہم نکات / اشارات	مارکس
	کچھ کفر نے فتنے پھیلائے ، کچھ ظلم نے شعلے بھڑکائے	
	سینوں میں عداوت جاگ اٹھی انسان سے انسان ٹکرائے	
	پامال کیا برباد کیا ، کمزور کو طاقت والوں نے	
	جب ظلم و ستم حد سے گزرے تشریف محمدؐ لے آئے	
	رحمت کی گھٹائیں لہرائیں ، دنیا کی امیدیں بر آئیں	
	اکرام و عطا کی بارش کی اخلاق کے موتی برسائے	
	تہذب کی شمعیں روشن کی اونٹوں کے چرانے والے نے	
	کانٹوں کو گلوں کی قسمت دی، ذروں کے مقدر چمکائے	
40.	کسی ایک نظم کا خلاصہ لکھیے۔	
	i) آمدِ بہار ii) رشوت	
	جواب: i) آمدِ بہار	
	☆ نظم آمد بہار شوق قدوائی کی لکھی ہوئی ہے۔ اس نظم میں شاعر نے موسم بہار کی آمد کے خوشنما منظر کی بہترین تصویر کشی کی ہے۔	1
	☆ ہوا آمد بہار کا اعلان کرتے ہوئے آتی ہے بہار کی آمد کے ساتھ ہی صبح کی ہوا پنکھا جھلتی ہیں اور کلیوں کو بنا کر کھلاتی ہے۔	1
	☆ بہار کے آنے سے پہاڑ سے صاف پانی بہہ کر سمندر میں مل جاتا ہے۔ شیم باغ اترا کر چنے لگتی ہے۔ زمین کے پردے سے سبزے نکلتے ہیں۔	1
	☆ ہر پھول دلہن کی طرح سرخ لباس پہنا ہوا ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ درخت خوش نما پھولوں کا گہنا پہنے ہوئے ہیں۔	
	☆ بہار کے غالب آنے سے خزاں خوف زدہ ہو کر زرد ہو جاتی ہے۔ شبنم درختوں کو دودھ پلاتی ہے اور ہوا بار بار آکر منہ چومتی ہے۔	1
	☆ زمین جڑوں کو پکڑتی ہیں اور جڑیں زمین کو پکڑ کر مضبوط ہوتی ہیں۔ بہار کی آمد پر ہر طرف پھول ہی پھول نظر آتے ہیں۔	
	☆ چمن اور جنگل میں پھولوں کے انبار لگے ہیں۔ زمین پھولوں کا ہار پہنے ہوئے ہیں۔	
	☆ سفید پھول تاروں کی طرح روشن ہیں اور سرخ پھول انگارے کی طرح نظر آرہے ہیں۔	
	☆ شاعر سفید پھولوں کو چمکتے تاروں سے اور لالے کے پھولوں کو دہکتے انگاروں سے مثال دی ہے۔	
	☆ آمد بہار پر کئی رنگ کی چڑیاں نظر آتی ہیں جن کی شکلیں بہت خوشنا اور ادائیں رہا ہیں۔	
	☆ ان کی آوازیں سن کر ایسا لگتا ہے جیسے وہ کوئی نہ گا رہی ہیں۔	
	☆ آمد بہار پر ہوا چتی ہیں تو چڑیاں بہت خوشی سے ہر طرف اتراتی ہوئی ناچتی پھرتی ہیں۔	
	یا	
	جواب: ii) رشوت	
	☆ نظم رشوت میں شاعر انقلاب جوشؔ ملیح آبادی نے سماج کے ایک اہ مسئلے کو اجاگر کیا ہے۔	1
	☆ اس نظم میں شاعر نے چوربازاری، بے ایمانی، بے ضمیری اور رشوت خوری کا پردہ فاش کیا ہے۔	1
	☆ رشوت، نظم میں شاعر جوشؔ ملیح آبادی کہتے ہیں کہ لوگ رشوت کو ایک بدترین عادت کہتے ہوئے چھوڑنے کی نصیحت کرتے ہیں۔	1
	☆ رشوت کے خلاف اخبارات میں خبریں چھپتی ہیں۔ رشوت چھڑانے کی یہ کوششیں احمقانہ اور مجنونانہ معلوم ہوتی ہیں۔	1
	☆ رشوت کو اگر ہاتھ سے کھو دوگے تو پائیں گے کیا اور کھائیں گے کیا۔ رشوت ہر طرف عام ہو گئی ہے۔	

مارکس	اہم نکات / اشارات	نمبر شمار
	☆ اس میں ہر کوئی مبتلا ہے، کیا تمام ملک کو قید کیا جا سکے گا۔ ہر طرف ہوس، چور بازاری اور مہنگائی ہے۔	
	☆ رائی کی قیمت پربت کے برابر ہو گئی ہے۔ چھوٹی سے چھوٹی چیز بھی مہنگی ہو گئی ہے۔ تنخواہوں کی کمی کے سبب زندگی گزارنا مشکل ہو گیا ہے۔	
	☆ جو رشوت کو ختم کرنے کی بات کرتے ہیں وہ دراصل ریت میں کشتی چلانا چاہتے ہیں۔	
	☆ رشوت ستانی کو مٹانے کے لیے خون چوسنے والی صنعتوں اور ظلم و ستم کرنے والی سرمایہ داری کو قابو میں لانا چاہیے۔	
	☆ چور بازاری کو ختم کرنا چاہیے۔ ملازمت پیشہ افراد کو تنخواہیں کم دی جاتی ہیں۔ اس بری عادت کو چھوڑنا چاہیے۔	
	☆ اور بڑھتی ہوئی قیمتوں پر قابو پایا جائے۔ جس دن یہ برائیاں فنا ہو جائیں گی تو رشوت خود بخود ختم ہو جائے گی۔	
	امیر خسرو کی شاعرانہ اور فنکارانہ صلاحیتوں کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟	.41
	جواب:	
1	☆ امیر خسرو کم عمری سے ہی شعر و شاعری کی جانب راغب ہوئے۔ شعر بڑے اچھے ترنم سے پڑھتے تھے۔	
	☆ خواجہ عزالدین نے آپ کی فی البدیہ شاعری سن کر سلطانی تخلص اختیار کرنے کا مشورہ دیا۔ علاءالدین خلجی کے زمانے میں شاعری کی ترقی ہوئی۔	
1	☆ آپ بادشاہوں کی مدح میں قصیدہ لکھے۔ علاءالدین خلجی کے بیٹے مبارک شاہ خلجی کی فرمائش پر ایک مثنوی نہ سپہر لکھی۔	
	☆ امیر خسرو کے نزدیک شاعری محض ایک شوق نہیں حکمت کی باتوں کا ذریعہ تھی۔	
1	☆ انھوں نے مثنویوں لیلی مجنوں شریں فرہاد اور آئینہ سکندری میں اپنے تینوں بیٹوں کو خوب نصیحت کی۔	
1	☆ مثنوی "ہشت بہشت" میں اپنی بیٹی کو باعفت اور پاکدامن رہنے کی تاکید کی۔ موسیقی کی دنیا میں امیر خسرو نے نت نئی ایجادات کیں۔	
	☆ ہندوستانی اور ایرانی موسیقی کے امتزاج سے نئے سر ایجاد کئے۔ قوالی کے موجودہ طرز ان ہی کی ایجاد ہے۔	
	☆ آلہ موسیقی ستار) سی تار (کی ایجاد کا سہرا ان ہی کے سر ہے۔	
	☆ موسیقی مو کے مقابلے میں انھوں نے اپنے ہم عصر مشہور موسیقار و گوپال کو شکست دے کر نائیک کا مرتبہ حاصل کیا۔	
	☆ یہ منصب موسیقی کے فن میں ماہر استاد ہی کو دیا جاتا تھا۔	
	☆ امیر خسرو فارسی اور ہندی آمیز اشعار، پہلیوں، معموں اور چٹکلوں سے سب کو محظوظ کرتے تھے۔	
	زعفران کی کاشت کیسے کی جاتی ہے؟	.42
	یا	
	لالہ کرپا شنکر جی مصنف کو جگانے کا حال اپنے الفاظ میں لکھیے۔	
	جواب:	
1	☆ زعفران کی کاشت کے لئے معتدل آب و ہوا راس آتی ہے۔ پھول کھلنے کے موسم میں ہلکی دھوپ اور راتوں میں ہلکی نمی ضروری ہے۔	
	☆ اس کی بہترین پیداوار کے لئے تیس سے چالیس سنٹی میٹر بارش درکار ہوتی ہے۔	
1	☆ موسم بہار کی بارش گھوڑں کی افزائش اور پودے کی اچھی نشو نما کے لئے مددگار ہوتی ہے۔	
1	☆ اکتوبر، دسمبر کی بارش سے پھولوں کی مقدار میں اضافہ ہوتا ہے۔ یہ پودا فضا کی ٹھنڈک کو باآسانی برداشت کر لیتا ہے۔	
	☆ البتہ برف باری یا اولی باری سے فصل کو نقصان ہوتا ہے۔ زعفران کا پودا گنٹھیوں سے اگتا ہے۔	
1	☆ گنٹھیوں سے ہر سال دو تا چار گنٹھیاں پیدا ہوتی ہیں اور پرانی گنٹھیاں خود بخود سوکھ جاتی ہیں۔	
	☆ زعفران کی جڑیں اعشاریہ پانچ سینٹی میٹر حجم کی مخروطی گنٹھیوں کے نچلے حصے سے اگتی ہیں۔	

نمبر شمار	اہم نکات / اشارات	مارکس
	☆ ان گنٹھیوں کو ایک بار زمین میں ہونے کے بعد کم سے کم آٹھ سال اور زیادہ سے زیادہ پندرہ سال کی مدت یک فصل حاصل کی جاتی ہے۔	
	☆ اس خوبی کی وجہ سے یہ دائم پودا کہلاتا ہے۔ پھول کھلنے کے موسم میں ہلکی دھوپ اور راتوں میں نمی ضروری ہے۔	
	☆ موسم بہار کی بارش گنٹھیوں اور پودے کی نشوونما کے لیے مددگار ثابت ہوتی ہے۔	
	یا	
	جواب:	
	☆ ایک دن مصنف اپنے پڑوسی لالہ کرپاشنکر جی برہمچاری سے بر سبیل تذکرہ کہ بیٹھے کہ لالہ جی امتحان کے دن قریب آئے جاتے ہیں۔	1
	☆ آپ سحر خیز ہیں، ذرا ہمیں بھی صبح جگایا کیجئے۔ دوسرے دن اٹھتے ہی انھوں نے ایشور کا نام لے کر مصنف کے دروازے پر مکہ بازی شروع کر دی۔	1
	☆ کچھ دیر تک تو مصنف سمجھے کہ عالم خواب ہے، ابھی سے کیا فکر، جاگیں گے تو لاحول پڑھیں گے لیکن یہ گول باری تیز لحہ بہ لحہ تیز ہوتی گئی۔	1
	☆ اور صاحب جب کرے کے چوبی دروازے لرزنے لگے، صراحی پر رکھا گلاس جلترنگ کی طرح بجنے لگا۔	
	☆ دیوار پر لٹکا ہوا کلینڈر پنڈولم کی طرح ملنے لگ تو بیداری کا قائل ہونا ہی پڑا۔ مگر اب دروازہ ہے کہ برابر لگتا کھکھایا جا رہا ہے۔	1
	☆ مصنف کہتے ہیں میں کیا میرے آبا اجداد کی روحیں اور میری قسمت خوابیدہ تک جاگ اٹھی ہوگی۔	
.43	**درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھئے اور نیچے دئے گئے سوالات کے جوابات لکھئے:**	
	سروا پلی رادھا کرشنن 5 ستمبر 1888ء کو تملناڈو ریاست کے ایک چھوٹے گاؤں تروتنی میں پیدا ہوئے۔ ان کا تعلق ایک غریب برہمن خاندان سے تھا۔ سروا پلی ان کے آبائی وطن کا نام تھا۔ وہ بچپن سے بہت ذہین واقع ہوئے ہیں۔ ان کے والد انہیں سنسکرت پڑھانا چاہتے تھے۔ لیکن ان کے عزیز و اقارب کا بے حد اصرار تھا کہ انہیں جدید تعلیم سے آراستہ کیا جائے۔ آخر کار انہیں ایک انگریزی مشنری اسکول میں داخلہ کیا گیا۔ جہاں پر وہ ہر امتحان میں اول درجے سے کامیابی حاصل کرتے رہے۔ یہ سلسلہ ابتدائی تعلیم سے اعلیٰ تعلیم تک قائم رہا۔ جب تعلیم سے فراغت نصیب ہوئی تو وہ معلم کی حیثیت سے ملازمت کرنے لگے۔ اپنی محنت، لگن اور جستجو کے ذریعے کامیابی حاصل کرتے ہوئے پروفیسر، چانسلر، سفیر، نائب صدر اور صدرِ جمہوریہ کے جلیل القدر عہدے تک رسائی کی۔ اور قوم وملک کی خدمت انجام دیتے ہوئے اس دارِ فانی سے کوچ کر گئے۔ آپ کی موت کے بعد آپ کو ہندوستان کا اعلیٰ ترین اعزاز "بھارت رتن" سے بھی سرفراز کیا گیا۔	
	سوالات:	
	i) سروا پلی رادھا کرشنن کب اور کہاں پیدا ہوئے؟	
	ii) انہوں نے کن عہدوں پر فائز ہو کر قوم وملت کی خدمت انجام دی؟	
	جواب:	
	i) سروا پلی رادھا کرشنن 5 ستمبر 1888ء کو تملناڈو ریاست کے ایک چھوٹے گاؤں تروتنی میں پیدا ہوئے۔	2
	ii) پروفیسر، چانسلر، سفیر، نائب صدر اور صدرِ جمہوریہ کے جلیل القدر عہدوں پر فائز ہو کر قوم وملک کی خدمت انجام دی۔	2
VII.	**خط کے اجزائے ترکیبی کا لحاظ رکھتے ہوئے درج ذیل خطوط میں سے کوئی ایک خط لکھئے:**	1X5=5
.44	اپنے میر معلم / معلمہ کے نام ایک خط لکھئے جس میں اپنا ایس۔ ایس۔ ایل۔ سی کا مارکس کارڈ کی درخواست کی گئی ہو۔	
	یا	
	اپنے دوست یا سہیلی کے نام ایک خط لکھئے جس میں اپنی امتحان کی تیاری کا ذکر ہو۔	

مارکس	اہم نکات / اشارات	نمبر شمار
	جواب:	
1	منجانب: عطہر احمد۔ایس۔ شیخ از: محبوب نگر، دھارواڑ 01/06/2026	
1	بخدمت ہیڈ ماسٹر صاحب گورنمنٹ اردو ہائی اسکول دھارواڑ موضوع: درخواست برائے ایس ایس ایل سی مارکس کارڈ	
2	بعد عرض گذارش ہے کہ میں آپ کے اسکول کا طالب علم ہوں۔ میں 2026 اپریل کو دہم جماعت میں اچھے نمبرات سے کامیابی حاصل کی ہے۔ میرا رجسٹر نمبر: 20260786100 ہے۔ مجھے آگے کی تعلیم جاری رکھنے کے لئے ایس۔ ایس۔ ایل۔ سی مارکس کارڈ کی ضرورت ہے۔ برائے کرم مجھے میرا مارکس کارڈ دیں تو عین نوازش ہوگی۔ امید کرتا ہوں کہ آپ میری درخواست کو شرف قبولیت بخشیں گے۔	
1	فقط آپ کا شاگرد عطہر احمد۔ایس۔ شیخ رجسٹر نمبر: 20260786100	
	یا	
	جواب:	
1	منجانب: محمد ثاقب جنیدی از: اُپن پینگیری ہاویری تاریخ: 01/12/2025	
1	بخدمت پیارے دوست عاقب اسلام وعلیکم	
2	الحمد اللہ میں یہاں پر خیریت سے ہوں۔ امید کرتا ہوں کہ آپ بھی خیریت سے ہونگے۔ گھر پر آپ کے والدین کو میرا سلام کہنا۔ ہمارے دہم جماعت کے سالانہ امتحان کا ٹائم ٹیبل آچکا ہے۔ ان شااللہ 18 مارچ 2026ء سے ہماری امتحان شروع ہوگی۔ الحمد اللہ میری پڑھائی اچھی چل رہی ہے۔ میں نے تمام مضامین کا ایک مرتبہ اعادہ کرچکا ہوں۔ اور دوبارہ اعادہ کررہا ہوں۔ خاص بات یہ ہے بورڈ کی جانب سے نیلہ نقشہ کا خاکہ دیا گیا ہے جس کی مدد سے پڑھائی کرنے میں بہت آسانی ہورہی ہے۔ ان شااللہ ہر سال کی طرح اس سال بھی 99 فی صد ہوگا۔ میرے امتحان میں کامیابی کے لئے خاص دعا کیجئے۔	
1	فقط تمہارا دوست محمد ثاقب	

Turn Over]

نمبر شمار	اہم نکات / اشارات	مارکس
VIII.	**کسی ایک عنوان پر مضمون لکھئے:** 1X5=5	
45.	ماحول کی آلودگی یا انٹرنیٹ کے فائدے اور نقصانات جواب: ماحول کی آلودگی	
	اللہ تعالی نے انسان کو ایک خوبصورت، صاف اور متوازن ماحول عطا فرمایا ہے۔ نیلا آسمان، صاف پانی، تازہ ہوا، ہرے بھرے درخت اور پرندوں کی چہچہاہٹ قدرت کی نعمتیں ہیں۔ مگر افسوس کہ انسان نے ترقی کی دوڑ میں ان نعمتوں کو نقصان پہنچایا ہے، جس کے نتیجے میں ماحول آلودہ ہوتا جارہا ہے۔ ماحول کی آلودگی سے مراد وہ تبدیلی ہے جو ہمارے اردگرد کے قدرتی نظام ہوا، پانی، زمین، آواز(میں اس قدر خرابی پیدا کر دے کہ وہ انسانی زندگی اور جانداروں کے لیے نقصان دہ ہو جائے۔ یہ ایک عالمی مسئلہ ہے جو دن بہ دن سنگین ہوتا جارہا ہے۔	1
	ماحول کی آلودگی کی اقسام 1. فضائی آلودگی گاڑیوں، فیکٹریوں کوکہ، پلاسٹک جلانے اور دھوئیں کے اخراج سے پیدا ہوتی ہے۔ 2. آبی آلودگی: فیکٹریوں کا گندپانی، گھریلو فضلہ کیمیکل اور پلاسٹک دریاؤں، جھیلوں اور سمندروں کو آلودہ کرتے ہیں۔ 3. زمینی آلودگی پلاسنک، کچرا کیمیائی کھا اور کیڑے مار دواؤں کے بے جا استعمال سے زمین کی زرخیزی کم ہو رہی ہے۔ 4. شور کی آلودگی: گاڑیوں کے ہارن، مشینوں کی آواز، لاؤڈ اسپیکر وغیرہ کی وجہ سے انسان ذہنی دباؤ اور سماعت کی بیماریوں کا شکار ہو۔	1
	آلودگی کے اسباب : اس کے بنیادی اسباب میں صنعتی ترقی کے باعث فیکٹریوں کی تعداد میں بے پناہ اضافہ، گاڑیوں کی بڑھتی ہوئی تعداد سے خارج ہونے والی زہریلی گیسیں، جنگلات کی بے تحاشا تائی، پلاسٹک کے بے جا استعمال، غیر ذمہ دارانہ طرز زندگی، اور کرے کے ناقص انتظام شامل ہیں۔ ان عوامل نے ماحول کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔	1
	ماحول کی آلودگی کے اثرات : جس کے نتیجے میں انسانی صحت پر منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں، جیسے کہ دمہ کینسر سانس کی بیماریاں اور دیگر سنگین امراض۔ اس کے علاوہ، پینے کے صاف پانی کی شدید قلت، موسمی تغیرات، گلوبل وارمنگ کا بڑھتا ہوا رجان، اور قدرتی آفات جیسے سیلاب، خشک سالی اور طوفانوں میں اضافہ بھی اسی آلودگی کا نتیجہ ہ۔ جنگلی حیات اور حیاتیاتی نظام بھی اس سے بری طرح متاثر ہو رہے ہیں، جس سے نباتات وحیوانات کی کئی انواع معدوم ہونے کے خطرے سے دوچار ہیں۔ ماحول کی حفاظت کے لیے فوری اور ٹھوس اقدامات ناگزیر ہیں۔	1
	ماحول کی حفاظت کے لیے اقدامات : اس سلسلے میں درختوں کی شجرکاری کو فروغ دینا اور جنگلات کی کائی پر مکمل پابندی لگانا اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ گاڑیوں کے استعمال میں کمی لا کر اور پبلک ٹرانسپورٹ یا سائیکل کے استعمال کو فروغ دے کر ہوائی آلودگی کو کم کیا جاسکتا ہے۔ پلاسٹک کے تھیلوں کی بجائے کپڑے یا کاغذ کے تھیلوں کا استعمال، کچرے کو مناسب طریقے سے کوڑے دان میں ڈالنا اور ری سائیکلنگ کے عمل کو اپنا بھی ماحولیاتی تحفظ میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ اسکولوں کالجوں، مساجد اور دیگر عوامی مقامات پر ماحول دوست مہمات چلا کر عوام میں شعور اجاگر کیا جاسکتا ہے۔ ساتھ ہی، حکومت کو چاہیے کہ وہ ماحولیاتی آلودگی کے خلاف سخت قوانین نافذ کرے اور ان پر عمل درآمد کو	1

مارکس	اہم نکات / اشارات	نمبر شمار
	یقینی بنائے، جیسے کہ فیکٹریوں سے زہریلے مادوں کے اخراج پر کنٹرول اور آلودگی پھیلانے والوں کے خلاف سخت سزائیں۔ ان تمام اقدامات سے نہ صرف ہم اپنے ماحول کو محفوظ بناسکتے ہیں بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے ایک بہتر اور صحت مند مستقبل ھی یقینی بناسکتے ہیں۔ اگر ہم نے اب بھی ہوش نہ سنبھالا تو آئندہ نسلیں ایک خطرناک اور بے رحم دنیا میں جینے پر مجبور ہوں گی۔ ہمیں چاہیے کہ ہم قدرت کی عطاکردہ نعمتوں کی حفاظت کریں اور ماحول کو صاف ستھرا اور صحت مند بنانے میں اپنا کردار ادا کریں۔	
	یا	
	جواب: انٹرنیٹ کے فائدے اور نقصانات	
	آج کا زمانہ سائنسی ترقی کا دور ہے، اور اس ترقی کی سب سے اہم اور حیرت انگیز ایجاد انٹرنیٹ ہے۔ انٹرنیٹ نے پوری دنیا کو ایک عالمی	
1	گاؤں میں تبدیل کر دیا ہے۔ تعلیم، تجارت، تفریح طلب، مواصلات، اور تحقیق ہر شعبے میں انٹرنیٹ ایک بنیادی ضرورت بن چکا ہے۔	
	انٹرنیٹ ایک عالمی نیٹ ورک ہے جو کروڑوں کمپیوٹرز اور سمارٹ ڈیوائسز کو آپس میں جوڑتا ہے۔ اس کے ذریعے دنیا کے کسی بھی کونے	
1	میں موجود شخص سے رابطہ قائم کیا جاسکتا ہے، علومات حاصل کی جاسکتی ہے، اور مختلف خدمات) تک services) رسائی ممکن ہوتی ہے۔ یہ علم معلومات، اور رابطے کا ایک بے مثال ذریعہ ہے۔	
	طلبا کے لیے انٹرنیٹ کے فائدے: انٹرنیٹ نے طلبا کے لیے علم کا خزانہ کھول دیا ہے۔ آج طلبا مختلف تعلیمی ویب سائٹس، یوٹیوب لیکچر، آن لائن کورس، اور تعلیمی امی کی مدد سے اپنی تعلیم بر بناسکتے ہیں۔ وہ گھر بیٹھے اپنی لاسوں کی تیاری کر سکتے ہیں، نوٹس حاصل کر سکتے ہیں، اور ماڈل	
1	سوالات کی مدد سے امتحانات کی مشق کر سکتے ہیں۔ انٹرنیٹ کے ذریعے دنیا بھر کی یونیورسٹیوں کے آن لائن کورسز اسکالرشپس، اور مقابلہ جاتی امتحانات کی معلومات حاصل کرنا بھی ممکن ہو گیا ہے۔ اساتذہ او طلبا آن لائن کلاس ویڈیو کالز اور ای میل کے ذریعے ایک دوسرے سے بڑے رہتے ہیں۔	
1	نوجوانوں پر انٹرنیٹ کے منفی اثرات: جہاں انٹرنیٹ علم و ترقی کا ذریعہ ہے، وہیں اس کا غلط استعمال نوجوانوں کو نقصان بھی پہنچا رہا ہے۔	
	زیادہ وقت سوشل میڈیا فالتو ویڈیوز، اور گیمز میں صرف کرنا وقت کی بربادی کا سبب بنتا ہے۔ بعض نوجوان غیر اخلاقی ویب سائٹس، غلط روابط	
1	اور بے مقصد چیٹنگ میں پڑ کر اپنے کردار اور ذہن کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ انٹرنیٹ کی لت ذہنی (Addiction) دباؤ، کمزوری، سستی، اور تنہائی جیسی بیماریوں کا سبب بھی بن سکتی ہے۔ سائبر کرائم، آن لائن فراڈ اور جعلی خبریں بھی انٹرنیٹ کے خطرناک پہلو ہیں، جن سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔	